

حضرت جُمانہؓ اور اُم طالِب رضی اللہ عنہما

ہمشیرہ حضرت علیؓ المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم

تالیف

احمد رضا مغل

انتساب

یہ مختصر کاوش

خاندانِ نبوت کی ان باوقار اور باعظمت خواتین،

حضرت جُمَانَہ اور حضرت اُمِّ طالب رضی اللہ عنہما،

کے نام منسوب ہے،

جنہوں نے اہلِ بیتِ اطہار کے پاکیزہ ماحول میں پرورش پائی، اور جن کا تعلق اس گھرانے سے ہے جسے اللہ تعالیٰ نے عزت، طہارت اور رفعت عطا فرمائی۔

اللہ تعالیٰ ان مقدس ہستیوں کے صدقے ہمیں اہلِ بیتِ رسول ﷺ کی سچی محبت، ان کے ادب و احترام اور ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین یارب العالمین۔

فہرست

مقدمہ

الحمد للہ رب العالمین، والصلاۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین، وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین۔

اسلام کی تاریخ ایسی عظیم اور باکردار شخصیات سے بھری ہوئی ہے جنہوں نے اپنے علم، تقویٰ، وفاداری اور قربانی کے ذریعے دینِ اسلام کی خدمت کی۔ ان مقدس ہستیوں میں اہلِ بیتِ نبوی کے افراد کو ایک خاص مقام حاصل ہے۔ عموماً سیرت و تاریخ میں مشہور شخصیات کا ذکر زیادہ ہوتا ہے، جبکہ بعض جلیل القدر خواتین کی حیاتِ مبارکہ عوام کی نظروں سے اوجھل رہ جاتی ہے۔

زیرِ نظر تحریر میں حضرت جُمَانَہ اور حضرت اُمِّ طالب رضی اللہ عنہما کے حالاتِ زندگی، فضائل اور خاندانِ نبوت سے ان کے تعلق کا مختصر جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ یہ دونوں معزز خواتین، امیر المؤمنین حضرت علی المرتضٰی کرم اللہ وجہہ الکریم کی ہمشیرگان تھیں اور ایک عظیم خانوادے کی نمائندہ شخصیات شمار ہوتی ہیں۔

میری کوشش ہے کہ مستند تاریخی روایات کی روشنی میں ان مقدس ہستیوں کا تعارف قارئین کے سامنے پیش کیا جائے تاکہ اہلِ بیتِ اطہار کی خدمات اور فضائل کے ایک اہم گوشے سے آگاہی حاصل ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبول عطا فرمائے اور اسے نافعِ خلق بنائے۔ آمین۔

نیاز کیش:

احمد رضا مغل

حضرت جُمَانَہ اور ام طالب رضی اللّٰہ عنہما
(ہمشیرہ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللّٰہ وجہہ الکریم)

امام ابن سعد اپنی طبقات میں رقم کرتے ہیں : اولاد ابو طالب میں طلیق بن ابو طالب کے علاوہ تمام اولاد فاطمہ بنت اسد رضی اللّٰہ عنہا سے ہوئی۔ (طبقات ابن سعد، ج 10 ،ص 48، رقم الترجمہ 4943)

مزید فاطمہ بنت اسد کے ترجمے میں لکھتے ہیں کہ : حضرت فاطمہ بنت اسد رضی اللّٰہ عنہا کا نکاح ابو طالب بن عبد المطلب سے ہوا جن سے لڑکوں میں علی، جعفر، عقیل اور طالب ہوئے اور لڑکیوں میں ام ہانی، جمانہ اور رَیطہ ہوئیں (طبقات ابن سعد، ج 10 ،ص 51، رقم الترجمہ 4954)

حضرت فاطمہ بنت اسد رضی اللّٰہ عنہا کی بیٹیوں میں حضرت ام ہانی رضی اللّٰہ عنہا مشہور ہیں ان کے علاوہ دو بیٹیاں اور ہیں ان کا تذکرہ پڑھتے ہیں

حضرت جُمَانَہ بنت ابو طالب رضی اللّٰہ عنہا

نام ونسب:

نام جُمَانَہ اور نسب کچھ یوں ہے حضرت جمانہ بنت ابی طالب بن عبد المطلب رضی اللّٰہ عنہا

والد ابو طالب اور والدہ حضرت فاطمہ بنت اسد رضی اللّٰہ عنہا ہیں (طبقات ابن سعد، ج 10 ،ص 48، رقم الترجمہ 4844)

بھائی:

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کی بہن ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی چچازاد بہن ہیں

اولاد:

حضرت جُمَانَہ رضی اللہ عنھا کا نکاح صحابی رسول حضرت ابوسفیان بن حارث رضی اللہ عنہ سے ہوا جن سے آپ کے یہاں تین (3) بیٹے ہوئے عبداللہ، جعفر اور ابوالھیاج رضی اللہ عنھما (الاصابة في تمييز الصحابة ج 8 ص 64، رقم الترجمه 10980 / اخبار مکه ج 5 ص 30 / المنتقى من كتاب الطبقات ص 33)

ابوالھیاج کو امام فاکھی نے بیٹا ذکر کیا ہے جبکہ اصابہ میں امام ابن حجر عسقلانی نے عبداللہ کی کنیت ابوالھیاج لکھی ہے واللہ اعلم

آپ کے بیٹے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ صحابی رسول تھے آپ کا نکاح حضرت امامہ بنت ابی العاص رضی اللہ عنھا سے ہوا جن کی والدہ حضرت زینب بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھیں اور کربلا میں امام عالی مقام رضی اللہ عنہ کے ساتھ جام شہادت نوش فرمائی (الاستيعاب ج 7، ص 50، رقم الترجمه 6808 /شھدائے کربلا، ص 229)

آپ کے دوسرے بیٹے حضرت جعفر رضی اللہ عنہ بھی صحابی رسول تھے 50 ہجری میں حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں دمشق انتقال ہوا

فضائل:

آپ کا شمار مھاجرین مدینہ میں ہوتا ہے(تاریخ بغداد ، ج 42 ، ص 8)

خیبر میں شریک رہیں اور حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے انھیں خیبر کے موقع پر کھانا کھلایا اور تیس (30) وسق عطاء فرمائے (الاستیعاب ج 7 ، ص 50 ، رقم الترجمہ 6808)

امام فاکھی عبداللہ بن عثمان بن خثیم کے طریق سے روایت کی ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے عطاء، مجاہد، ابن کثیر اور دیگر کئی لوگوں کو پایا کہ جب رمضان کی ستائیسویں (27ویں) رات ہوتی تو وہ تنعیم کی طرف نکل جاتے اور ''خیمہ جمانہ'' سے عمرہ کرتے تھے، اور یہ (جمانہ) ابو طالب کی بیٹی ہیں۔(الاصابة في تمييز الصحابة ج 8 ص 64 ، رقم الترجمہ 10980)

آپ رضی اللّٰہ عنھا سے روایت لینے والوں میں حضرت عمار رضی اللّٰہ عنہ ، حضرت سلمہ رضی اللّٰہ عنھا، اور حضرت ابن اسحاق رضی اللّٰہ عنہ ہیں (الاصابة في تمييز الصحابة ج 8 ص 64 ، رقم الترجمہ 10980)

وفات:

ہجرت کے بعد مدینہ منورہ میں تاحیات رہی وہیں انتقال ہوا(تاریخ بغداد ، ج 42 ، ص 8)

حضرت ام طالب بنت ابو طالب رضی اللّٰہ عنھا

نام ونسب:

ام طالب بنت ابی طالب بن عبد المطلب بن ہاشم، اصل نام رَیطہ ہے (الاصابة في تمييز الصحابة ج 8 ص 423 رقم الترجمه 12119 / طبقات بن سعد ج 10 ص 48 رقم الترجمه 4943)

حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم کی چچازاد بہن ہیں حضرت علی المرتضٰی کرم اللہ وجہہ الکریم کی بہن ہیں والد ابو طالب جبکہ والدہ حضرت فاطمہ بنت اسد رضی اللّٰہ عنھا ہیں (سیرة هشام ج 3 ص 812)

کنیت:

ام طالب کنیت ہے آپ رضی اللّٰہ عنھا کنیت سے مشہور ہیں

فضائل:

حضرت ام طالب (ریطہ) رضی اللّٰہ عنہ صحابیہ ہیں

خیبر میں حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم کے ساتھ تھیں

حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے موقع پر آپ کو کھجور کھلائیں اور چالیس (40) وسق عطاء فرمائے (الاصابة في تمييز الصحابة ج 8 ص 424 رقم الترجمه 12119 / طبقات بن سعد ج 10 ص 48 رقم الترجمه 4943)

ام طالب یا رَیُطَہ درست کیا:

امام ابن حجر عسقلانی "اصابۃ فی تمییز الصحابۃ" میں اور امام ابن سعد "طبقات" میں لکھتے ہیں امام ہشام بن الکلبی (امام واقدی) میں اپنی "سیرۃ النبویۃ" میں جہاں اولاد ابو طالب کا تذکرہ کیا وہاں ریطہ کا نام موجود ہے شاید یہ "رَیطہ" ہی "ام طالب" تھیں جن حضور صلی اللہ علیہ خیبر میں چالیس (40) وسق عطاء فرمائے (طبقات بن سعد ج 10 ص 48 رقم الترجمه 4943 / الاصابة في تمييز الصحابة ج 8 ص 424 رقم الترجمه 12119)

ازقلم:

احمد رضا مغل

بتاریخ:

7 رمضان المبارک 1447 بمطابق 25 فروری 2026 بروز بدھ